مُوئے مبارک

کے واقعات

28-September-2023

ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں ہونے والا

سنتوں بھرا بیان

(For Islamic Brothers)

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَاتَمِ النَّبِیّٖنَ ط

اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللہ وَعَلٰی اٰلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَاحَبِیْبَ اللہ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَانَبِیَّ اللہ وَعَلٰی اٰلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَانُوْرَ اللہ

نَوَیْتُ سُنَّتَ الْاِعْتِکَاف (ترجمہ: میں نے سُنّت اعتکاف کی نِیَّت کی)

پیارے اسلامی بھائیو! جب کبھی داخلِ مسجد ہوں، یاد آنے پر اِعتِکاف کی نِیَّت کر لیا کریں کہ جب تک مسجد میں رہیں گے اِعتِکاف کا ثَواب مِلتا رہے گا۔ **یاد رکھئے!** مسجد میں کھانے، پینے، سونے یا سَحَری، اِفطاری کرنے، یہاں تک کہ آبِ زم زم یا دَم کیا ہوا پانی پینے کی بھی شَرعاً اِجازت نہیں، اَلبتّہ اگر اِعتِکاف کی نِیَّت ہو گی تو یہ سب چیزیں ضِمناً جائز ہو جائیں گی۔ اِعتِکاف کی نِیَّت بھی صِرف کھانے، پینے یا سونے کے لئے نہیں ہونی چاہئے بلکہ اِس کا مقصد اللہ کریم کی رِضا ہو۔ "**فتاویٰ شامی**" میں ہے: اگر کوئی مسجد میں کھانا، پینا، سونا چاہے تو اِعتِکاف کی نِیَّت کر لے، کچھ دیر ذِکرُ اللہ کرے، پھر جو چاہے کرے (یعنی اب چاہے تو کھا پی یا سو سکتا ہے)

دُرودِ پاک کی فضیلت

فرمانِ مصطفےٰ صلی اللہ علیہ و آلہٖ وسلّم ہے: **حَیْثُ مَا کُنْتُمْ فَصَلُّوْا عَلَیَّ فَاِنَّ صَلَاتَکُمْ تَبْلُغُنِی**

ترجمہ: **تم جہاں بھی ہو مجھ پر دُرود پڑھو کہ تمہارا دُرود مجھ تک پہنچتا ہے۔** (معجم کبیر، ج3، ص82، حدیث:2729)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

بیان سننے کی نیتیں

فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم: اَفْضَلُ الْعَمَلِ اَلنِّیَّۃُ الصَّادِقَۃُ سچی نیت سب سے افضل عمل ہے۔[1] **اے عاشقانِ رسول!** ہر کام سے پہلے اچھی اچھی نیتیں کرنے کی عادت بنائیے کہ اچھی نیت بندے کو جنت میں داخِل کر دیتی ہے۔ بیان سننے سے پہلے بھی اچھی اچھی نیتیں کر لیجئے! مثلاً نیت کیجئے! ☜ عِلْم سیکھنے کے لئے پورا بیان سُنوں گا ☜ با اَدب بیٹھوں گا ☜ دورانِ بیان سُستی سے بچوں گا ☜ اپنی اِصلاح کے لئے بیان سُنوں گا ☜ جو سُنوں گا دوسروں تک پہنچانے کی کوشش کروں گا۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

مُوئے مُبارک کا دیوانہ

بَلْخ کا ایک تاجر تھا، جو بہت دولت مند تھا، دُنیوی مال و دولت کے ساتھ ساتھ اس کے پاس ایک انمول دولت یعنی سرکارِ عالی وقار، مکی مدنی تاجدار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے 3 مُوئے مبارک بھی تھے، اس تاجر (***Businessman***) کے 2 بیٹے تھے، جب تاجر کا انتقال ہوا تو دونوں بیٹوں نے سارا مال آپس میں برابر برابر تقسیم کر لیا مگر ایک مشکل تھی، وہ یہ کہ مُوئے مبارک 3 تھے، چنانچہ بڑا لڑکا چھوٹے سے بولا: ایک مُوئے مبارک تم رکھو، ایک میں رکھوں گا اور تیسرے مُوئے مبارک کے 2 حصّے کر لیتے ہیں، یوں مُوئے مبارک بھی برابر تقسیم ہو جائیں گے۔

تاجِر کا چھوٹا بیٹا عاشِقِ رسول تھا، تڑپ کر بولا: مَیں ہرگز گوارا نہیں کرتا کہ میرے

[1] ...جامع صغیر، صفحہ: 81، حدیث: 1284۔

آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے بال مبارک کے 2 ٹکڑے کئے جائیں۔ بڑا لڑکا جو دُنیوی مال کا لالچی تھا، بولا: اگر تمہیں مُوئے مبارک سے ایسی ہی محبت ہے تو ایسا کرو اپنے حصے کی سب دولت مجھے دے دو اور تینوں مُوئے مبارک تم لے لو!

ایک سچّے عاشقِ رسول کو اور چاہیے ہی کیا تھا...!!

چھوٹے بیٹے نے فوراً پیش کش قبول کر لی اور اپنا سارا مال دے کر حضورِ اکرم، نورِ مُجَسَّم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے بال مبارک لے لئے۔

اب چھوٹا بیٹا موئے مبارک کے ساتھ الگ رہنے لگا، اس کے پاس دُنیوی مال اگرچہ نہیں تھا مگر اس کے پاس انمول دولت موجود تھی، وہ روزانہ بڑے شوق سے مُوئے مبارک کی زیارت کرتا اور کثرت سے درودِ پاک پڑھا کرتا تھا، ساتھ ہی کوئی چھوٹا موٹا کاروبار (*Business*) بھی شروع کر لیا، مُوئے مبارک کی پہلی برکت یہ ظاہِر ہوئی کہ اس کا مال دِن بہ دِن بڑھنے لگا۔

دوسری طرف بڑا لڑکا جس نے مال کو قبول کیا تھا اور مُوئے مبارک دے دیئے تھے، اس کا مال گھٹنا شروع ہو گیا، وقت یونہی گزرتا گیا، آخر ایک وقت آیا کہ وہ عظیم عاشقِ رسول جس نے مُوئے مبارک کی خاطِر دُنیا کی دولت کو لات ماری تھی، یعنی تاجِر کا چھوٹا بیٹا دُنیا سے چل بسا، اس کے انتقال کے بعد اس زمانے کے ایک نیک بزرگ کو خواب میں سرورِ عالَم، نورِ مُجَسَّم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی زیارت نصیب ہوئی، سرکارِ ذی وقار، مکی مدنی تاجدار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: **لوگوں سے کہہ دو! جس کو کوئی حاجت ہو تو وہ اس تاجر کے چھوٹے بیٹے کی قبر پر جائے اور حاجت کے لئے دعا کرے، اس کی حاجت پوری ہو گی۔**

بس اب کیا تھا، اس عظیم عاشقِ رسول کے مزار کی بڑی عظمت ہو گئی، لوگ جوق در جوق وہاں جانے اور اپنی مُرادیں حاصِل کرنے لگے، اس عظیم عاشقِ رسول کو مُوئے مبارک کے اَدَب کا یہ صِلہ مِلا کہ بڑے بڑے لوگ بھی اس کے مزار کے قریب سے گزرتے تو سواری سے اُتر جاتے اور اَدب کے پیشِ نظر مزارِ پاک کے قریب سے پیدل گزرتے تھے۔ (1)

سُبْحٰنَ اللہ! **پیارے اسلامی بھائیو!** آپ نے سنا کہ ہمارے آقا و مولا، **مکی مدنی مصطفےٰ** صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے مُوئے مبارک کی بھی کیا نِرالی شان ہے...!! اللہ پاک اس بابرکت مزار شریف کے صدقے ہمیں بھی عشقِ رسول کی نعمت سے خوب مالا مال کرے۔ کاش! ہم گنہگاروں کو بھی مُوئے مبارک کی زیارت اور برکات نصیب ہو جائیں...!!

مُوئے مبارک کا قرآن میں ذِکر

پارہ: 30، سورۂ وَالضُّحیٰ، آیت: 1-2 میں اللہ پاک فرماتا ہے:

وَالضُّحٰىۙ ① وَالَّیْلِ اِذَا سَجٰىۙ ② (پارہ: 30، سورۂ ضحیٰ: 1-2)	ترجَمہ کنز الایمان: چاشت کی قسم اور رات کی جب پردہ ڈالے۔

جب سورج طلوع ہو کر قدرے بلند ہو جائے، یہ چاشت کا وقت ہے، یہ وہی وقت ہے جب اللہ پاک نے حضرت موسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام کو ہم کلامی کا شرف عطا فرمایا تھا، اسی وقت فرعون کے بُلائے ہوئے جادوگر حضرتِ موسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام کا کلمہ پڑھ کر اللہ پاک کے حُضُور سجدہ ریز ہوئے تھے، **بعض مُفَسِّرِین** کرام فرماتے ہیں: ان آیات میں چاشت سے نُورِ جمالِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی طرف اشارہ ہے اور رات سے پیارے آقا، مدینے والے مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ

323

1...ذکر جمیل، صفحہ: 77-78 ملخصاً۔

عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے گیسوئے عنبرین (یعنی خوشبودار بال مبارک) مُراد ہیں۔(1) یعنی اس صورت میں آیتِ کریمہ کا معنیٰ ہو گا: اے محبوب (صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم)! ہمیں آپ کے رُخِ روشن کی قسم! اور آپ کی مبارک زلفوں کی قسم! جب وہ رُخِ زیبا پر پردہ ڈالیں۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

مُوئے مبارک کیسے تھے...؟

پیارے اسلامی بھائیو! ہمارے پیارے آقا، مدینے والے مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے ہمیشہ سَر مبارک پر بال پُورے رکھے (یعنی کبھی ایسا نہ ہوا کہ کہیں سے ترشوائے اور کہیں رکھے ہوں، رکھے تو پُورے سر کے رکھے، حلق کروایا تو پُورے سر مبارک کا کروایا)، سرکارِ عالی وقار، مکی مدنی تاجدار صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی مبارک زلفیں کبھی نِصف کان تک ہوتیں، کبھی کان مبارک کی لَو تک اور بعض اوقات بڑھ کر مبارک شانوں (یعنی کندھوں) کو جھوم جھوم کر چومنے لگتیں۔ اللہ پاک کے پیارے اور آخری نبی، رسولِ ہاشمی صلی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے مُوئے مبارک نہ گھنگھریالے تھے نہ بالکل سیدھے بلکہ ان دونوں کیفیتوں کے درمیان تھے۔(2)

زلفیں رکھنا سُنّت ہے

پیارے اسلامی بھائیو! روایات سے یہی ثابت ہے کہ ہمارے آقا و مولا، مُحَمَّدِ مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے ہمیشہ سر مبارک پر زلفیں رکھیں، حالتِ احرام کے سِوا مبارک بال ترشوانا یا حلق کروانا ثابت نہیں۔ کاش! ہم غلاموں کو بھی اتباعِ سُنّت میں زلفیں رکھنا نصیب ہو جائے۔

1... تفسیر خزائن العرفان، پارہ:30، سورۂ ضحیٰ، تحت الآیۃ:1-2، صفحہ:1108 ملتقطاً و ماخوذاً۔
2... سیرتِ مصطفےٰ، صفحہ:567 ملتقطاً و ماخوذاً۔

www.dawateislami.net

آہ! اب بالوں میں عجیب تراش خراش کا رواج بڑھتا ہی جا رہا ہے، بعض تو ایسے نادان ہیں کہ عورتوں کی طرح کندھوں سے نیچے تک لمبے لمبے بال رکھتے ہیں اور بہت سارے ایسے ہیں جو بالوں میں تراش خراش کرتے، مختلف قسم کے ڈیزائن بنواتے ہیں۔ اب تو نادانی اس قدر بڑھ چکی ہے کہ بعض فیشن کے متوالے عورتوں کی طرح بال لمبے رکھتے اور پھر چُٹیا بنا کر چوٹی بنا کر گھوم پھر رہے ہوتے ہیں۔

مرد کو چوٹی رکھنا جائز ہے یا نہیں؟

ملفوظاتِ اعلیٰ حضرت میں سیّدی اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ سے سوال ہوا: مرد کو چوٹی رکھنا جائز ہے یا نہیں؟

اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ نے فرمایا: حرام ہے۔ حدیثِ پاک میں ہے، پیارے آقا، مدینے والے مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: لَعَنَ اللّٰہُ الْمُتَشَبِّھِیْنَ مِنَ الرِّجَالِ بِالنِّسَاءِ وَالْمُتَشَبِّھَاتِ مِنَ النِّسَاءِ بِالرِّجَالِ یعنی اللہ پاک کی لعنت ہے ایسے مردوں پر جو عورتوں سے مشابہت رکھیں اور ایسی عورتوں پر جو مردوں سے مشابہت پیدا کریں۔ (1)

صَدرُ الشَّرِیعہ مفتی امجد علی اعظمی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ بہارِ شریعت، حصّہ: 16 میں لکھتے ہیں: (1): مرد کو یہ جائز نہیں کہ عورتوں کی طرح بال بڑھائے، بعض صُوفی بننے والے لمبی لمبی لَٹیں بڑھا لیتے ہیں جو اُن کے سینہ پر سانپ کی طرح لہراتی ہیں یہ ناجائز اور خِلافِ شرع ہے۔ تَصَوُّف بالوں کو بڑھانے اور رنگے ہوئے کپڑے پہننے کا نام نہیں بلکہ رسولِ خُدا، احمدِ مجتبیٰ صلی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی پُوری پیروی کرنے اور خواہشاتِ نفس کو مٹانے کا نام ہے۔ (2): مزید فرماتے

323

1...مسند امام احمد، جلد: 1، صفحہ: 727، حدیث: 3151۔

ہیں: صِرف سَر پر بال رکھنا اور گر دن کے بال مونڈا دینا مکروہ ہے۔(3): آج کل سر پر گُپّھا رکھنے کا رواج (Trend) بہت زیادہ ہو گیا ہے کہ سب طرف سے بال نہایت چھوٹے چھوٹے اور بیچ میں بڑے بال ہوتے ہیں، یہ غیر مسلموں کی نقل اور نا جائز ہے۔[1]

اللہ پاک ہمیں سُنّت کی محبّت نصیب فرمائے۔ کاش! ہم سرورِ عالَم، نورِ مُجَسَّم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی سُنتوں پر عَمَل کرنے والے بن جائیں، ہمارے بال، لباس، چلنا پھرنا، اُٹھنا بیٹھنا سب سُنّت کے مطابق ہو جائے۔

مُوئے مبارک تقسیم فرمائے

حَجَّۃُ الوِداع کا موقع تھا، حضرت انس بن مالک رَضِیَ اللہُ عنہ فرماتے ہیں: حضورِ اکرم، نورِ مُجَسَّم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم مِنٰی میں تشریف لائے، جَمْرَۃُ الْعَقَبَۃ پر کنکریاں ماریں پھر قربانی کرکے اپنے مکان میں تشریف لائے، پھر پیارے آقا، مدینے والے مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے حجام کو بلایا اور اپنے سر مبارک کے سیدھی طرف سے بال مبارک منڈوائے اور حضرت ابو طلحہ انصاری رَضِیَ اللہُ عنہ کو عطا فرما دیئے پھر دِل کی جانِب والی طرف کے بال مبارک منڈوائے اور وہ بھی حضرت ابو طلحہ انصاری رَضِیَ اللہُ عنہ کو عنایت کئے اور فرمایا: **ان تمام بالوں کو لوگوں میں تقسیم کر دو!**[2]

مُوئے مبارک تقسیم کیوں فرمائے...؟

علّامہ زُرقانی رَحمۃُ اللہِ عَلَیہ فرماتے ہیں: رسولِ اکرم، نورِ مُجَسَّم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے اپنے مُوئے مبارک صحابۂ کرام عَلَیہِمُ الرِّضْوَان میں اس لئے تقسیم فرمائے تاکہ وہ ان میں بطورِ برکت

1...بہارِ شریعت، جلد:3، صفحہ:587، حصہ:16 ملتقطاً۔

2...مسلم، کتاب الحج، باب بیان ان السنۃ یوم النحر، صفحہ:485، حدیث:1305۔

اور یادگار رہیں اور اسی سے گویا اللہ پاک کے آخری نبی، رسولِ ہاشمی صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلّم نے قُربِ وِصَال کی طرف اشارہ بھی فرما دیا۔ (1)

سُبْحٰنَ اللہ! **پیارے اسلامی بھائیو!** اس سے ہمیں 2 مدنی پھول سیکھنے کو ملتے ہیں: (1) پیارے نبی، رسولِ ہاشمی صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلّم اللہ پاک کی عطا سے غیب کی خبریں جانتے ہیں اور اپنے وِصَال شریف کا وقت بھی جانتے تھے، اسی لئے تو سرکارِ مدینہ، راحتِ قلب و سینہ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلّم نے آخری حج میں اُمّت پر خاص عنایات فرمائیں اور اپنی یادگاریں بھی عطا فرما دیں۔

کیا وِصَال کا وقت معلوم ہو سکتا ہے؟

قرآنِ کریم میں جو ارشاد ہوا:

وَمَا تَدْرِیْ نَفْسٌۢ بِاَیِّ اَرْضٍ تَمُوْتُؕ (پارہ: 21، سورۂ لقمان: 34)	ترجَمہ کنز العرفان: اور کوئی شخص نہیں جانتا کہ وہ کس زمین میں مرے گا۔

اس کا معنیٰ یہ ہے کہ اللہ پاک کے بتائے بغیر کوئی بھی خُود سے اپنی موت کا وقت اور مقام نہیں جان سکتا، ہاں! اللہ پاک جسے اس بات کا عِلْم عطا فرما دے تو یقیناً وہ قادرِ مطلق ہے، اپنے محبوب بندوں کو جتنا چاہے غیب پر مطلع فرما دیتا ہے۔ جیسا کہ قرآنِ کریم ہی میں ارشاد ہوا:

عٰلِمُ الْغَیْبِ فَلَا یُظْهِرُ عَلٰى غَیْبِهٖۤ اَحَدًا ﴿۲۶﴾ اِلَّا مَنِ ارْتَضٰى مِنْ رَّسُوْلٍ (پارہ: 29، سورۂ جن: 26-27)	ترجَمہ کنز العرفان: غیب کا جاننے والا اپنے غیب پر کسی کو اطلاع نہیں دیتا سوائے اپنے پسندیدہ رسولوں کے۔

معلوم ہوا؛ اللہ پاک ہی غیب جاننے والا ہے اور وہ اپنے پسندیدہ رسولوں کو غیب کا عِلْم عطا بھی فرماتا ہے۔ باقی رہا! موت کا وقت جان لینا، یہ تو ماں کے پیٹ میں تقدیر لکھنے والا

1…شرح زرقانی علی المواہب، النوع السادس فی ذکر حجہ وعمرہ، جلد: 11، صفحہ: 437۔

فرشتہ بھی جانتا ہے کہ کون کب اور کہاں مرے گا۔ جی ہاں! حدیثِ پاک میں ہے:
حضرت ابن مسعود رَضِیَ اللہُ عنہ سے روایت ہے: پیارے آقا، مدینے والے مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: تم میں سے ہر ایک کا مادۂ پیدائش ماں کے پیٹ میں 40 دن نطفہ رہتا ہے پھر 40 دن میں خون کی پھٹک پھر 40 دن میں لو تھڑا پھر اللہ پاک ایک فرشتے کو 4 باتیں بتا کر بھیجتا ہے تو وہ فرشتہ اس کے کام، اس کی موت، اس کا رزق اور بد بخت ہے یا نیک بخت ہے سب کچھ لکھ لیتا ہے پھر اس میں روح پھونکی جاتی ہے تو اس کی قسم جس کے سِوا کوئی معبود نہیں کہ تم میں بعض جنتیوں کے کام کرتے رہتے ہیں یہاں تک کہ اس میں اور جنت میں صرف ایک ہاتھ کا فاصلہ رہ جاتا ہے کہ اچانک تقدیر میں لکھا ہوا اس کے سامنے آتا ہے اور دوزخیوں کے کام کرلیتا ہے پھر وہاں ہی پہنچتا ہے اور تم میں بعض دوزخیوں کے کام کرتے ہیں یہاں تک کہ اس میں اور دوزخ میں صرف ایک ہاتھ کا فاصلہ رہ جاتا ہے کہ اچانک اس کی تقدیر میں لکھا ہوا سامنے آتا ہے اور وہ جنتیوں کے کام کرتا ہے پھر اس میں داخل ہو جاتا ہے۔ (1)

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ الْجَنَّةَ الْفِرْدَوْس بِغَیْرِ حِسَاب

تبرک کی ترغیب

(2): **پیارے اسلامی بھائیو!** سرورِ عالَم، نورِ مُجَسَّم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے مُوئے مبارک تقسیم فرمائے، اس سے دوسرا مدنی پھول یہ سیکھنے کو ملا کہ ہمارے آقا و مولا، مُحَمَّدِ مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم خُود اس بات کو پسند فرماتے تھے کہ اُمّت اپنے محبوب نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ

1 ... بخاری، کتاب بدء الخلق، باب ذکر الملائکۃ، صفحہ: 824، حدیث: 3208۔

آلِہٖ وَسَلَّم کی مبارک یادگاریں سنبھال کر رکھے، ان سے برکت حاصِل کرے، اسی لئے صحابۂ کرام عَلَیۡہِمُ الرِّضۡوَان میں بطورِ برکت و یادگار اپنے مُوئے مبارک تقسیم فرمائے۔

الحمدللہ! صحابۂ کرام عَلَیۡہِمُ الرِّضۡوَان نے ان تبرکاتِ مصطفےٰ کی خُوب قدر فرمائی، انہیں سنبھال کر باادب اور بحفاظت (Safe & Secure) رکھا، ان سے برکت حاصِل کرتے رہے، پھر انہیں سے وہ مُوئے مبارک بعد والوں کو منتقل (Transfer) ہوئے اور پھر یہی مُوئے مبارک ایک نسل سے دوسری نسل کی طرف منتقل ہوتے رہے اور الحمد للہ! آج بھی کئی عاشقانِ رسول کے پاس محفوظ ہیں۔

مُوئے مبارک ہاتھوں پر لے لئے

حضُور جانِ کائنات، فخرِ موجودات صلی اللہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم ایک مرتبہ صفاومروہ کی سعی فرمارہے تھے کہ داڑھی مبارک سے ایک بال جدا ہو کر نیچے کی طرف تشریف لے آیا، حضرت ابو ایوب انصاری رَضِیَ اللہُ عنہ تیزی سے آگے بڑھے اور زمین تک پہنچنے سے پہلے ہی بال مبارک اپنے ہاتھوں میں لے لیا۔ شہنشاہِ مدینہ، قرار قلب وسینہ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے آپ کو دعا دیتے ہوئے فرمایا: **اللہ پاک تم سے ہر ناپسندیدہ بات دور کر دے۔**(1)

صحابۂ کرام عَلَیۡہِمُ الرِّضۡوَان معیارِ ایمان ہیں

اے عاشقانِ موئے مبارک! غور کریں، یہ وہی صحابۂ کرام عَلَیۡہِمُ الرِّضۡوَان ہیں جنہیں قرآنِ مجید نے معیارِ ایمان قرار دیا ہے۔ ارشاد ہوتا ہے:

فَاِنۡ اٰمَنُوۡا بِمِثۡلِ مَاۤ اٰمَنۡتُمۡ بِهٖ فَقَدِ اهۡتَدَوۡا ۚ | ترجمہ کنز الایمان: پھر اگر وہ بھی یونہی ایمان

1 … معجم کبیر، جلد: 3، صفحہ: 62، حدیث: 3942۔

(پارہ1:، سورۂ بقرہ:137) | لائے جیسا تم لائے جب تو وہ ہدایت پا گئے۔

معلوم ہوا؛ صحابۂ کرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان کی ایمانی کیفیات ہمارے لئے راہنما ہیں، جیسا ایمان صحابۂ کرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان کا تھا، ہم بھی ویسا ہی ایمان لائیں گے، تب ہدایت ملے گی۔

عشق محتاجِ دلیل نہیں، پابندِ شریعت ہے

اب ذرا حضرت اَبُو اَیُّوب انصاری رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کا عَمَل مبارک دیکھئے! آپ نے مُوئے مبارک کو زمین کی طرف جاتے دیکھا، فوراً لپک کر ہاتھوں پر لے لیا، یہ اس بات کی دلیل ہے کہ عشق محتاجِ دلیل نہیں، ہاں! حُدُودِ شریعت کا پابند ضرور ہے۔ دیکھئے! مُوئے مُقَدَّس (یعنی مبارک بالوں) کو زمین پر آنے سے بچانا کسی آیت یا حدیث کا حکم نہیں، حضرت ابو اَیُّوب انصاری رَضِیَ اللّٰہُ عنہ نے سرکارِ رسالت مآب صلی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے سامنے یہ عَمَل کیا، جانِ کائنات، فخرِ موجودات صلی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے اس سے منع نہ فرمایا بلکہ دُعائے خیر سے نوازا۔ دُوسری طرف صحابۂ کرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان نے جب وارفتگی میں کعبۂ جان و کعبۂ ایمان صلی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے حُضُور سجدے کی اجازت چاہی تو اس سے منع فرما دیا۔ (1)

معلوم ہوا؛ ہر وہ عَمَل جو عشقِ رسول کی ترجمانی کرے اور حُدُودِ شریعت سے باہَر بھی نہ ہو، وہ جائِز اور اچھا ہے بلکہ محبوبِ رَبّ، سیدِ عرب صلی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی رضا ملنے کا سبب ہے۔ لہٰذا ماہِ میلاد میں گھروں کو سجانا، جھنڈے لگانا، لائٹنگ کرنا، میلاد منانا، لنگر پکانا، غریبوں کو کھلانا، محافِل سجانا، جلوس میں جانا بھی بالکل جائِز ہے کہ عاشقانِ رسول میلاد شریف کی خوشی میں یہ سب کچھ عشقِ رسول ہی کے سبب کرتے ہیں اور یہ باتیں خِلافِ

1…شرح الزرقانی علی المواہب، المقصد الرابع، باب سجود الجمل و شکواہ الیہ، جلد:6، صفحہ:540 ماخوذاً۔

www.dawateislami.net

شریعت بھی نہیں ہیں، لہٰذا اسے ناجائز و بدعت کیونکر کہا جا سکتا ہے...؟؟

ہر مرض کی انوکھی دَوا

مقامِ حدیبیہ میں رحمتِ عالَم، نورِ مُجَسَّم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم نے بال بنوا کر تمام بال مبارک ایک درخت پر ڈال دیئے۔ صحابہ کرام علیہمُ الرّضوان اسی درخت کے نیچے جمع ہوگئے اور وارفتگی میں ان مبارک بالوں کو ایک دوسرے سے لینے لگے۔ حضرت ام عمارہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: اس وقت مَیں نے بھی چند بال حاصل کر لئے۔ رحمتِ عالَم، نورِ مُجَسَّم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم کے وصالِ ظاہری کے بعد جب کوئی بیمار ہوتا تو مَیں ان مبارک بالوں کو پانی میں ڈبو کر وہ پانی مریض کو پلا دیتی، الحمد للہ! اسی دھوون شریف کی برکت سے اللہ پاک بیمار کو صحت عطا فرما دیتا۔ (1)

موئے مبارک کی زیارت کا شرف ملا

حضرت عثمان بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: مسلمانوں کی اَمّی جان حضرت اُمِّ سلمہ رضی اللہ عنہا کے پاس مُوئے مبارک تھے، آپ نے انہیں چاندی کی ڈِبیا میں نہایت ادب سے رکھا ہوا تھا، جب کسی کو بُری نظر لگ جاتی تو اسے حضرت اُمِّ سلمہ رضی اللہ عنہا کے ہاں بھیج دیا جاتا، حضرت اُمِّ سلمہ رضی اللہ عنہا مُوئے مبارک نکالتیں، اسے پانی میں ہِلا دیتی اور مریض کو پلا دیتیں، (اس سے مریض شِفایاب ہو جاتا تھا)۔ حضرت عثمان بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ایک مرتبہ گھر والوں نے مجھے بھی حضرت اُمِّ سلمہ رضی اللہ عنہا کے ہاں بھیجا، میں نے چاندی

323

1...مدارج النبوۃ، حصہ دوم، صفحہ: 217۔

کی کُپّی میں جھانکا تو چند سرخ بال دیکھے۔ [1]

حکیم الاُمت حضرت مفتی احمد یار خان نعیمی رحمۃُ اللہِ علیہ اس حدیث مبارک کے تحت فرماتے ہیں: بال کی یہ سرخی خضاب کی نہ تھی بلکہ وہ بال خوشبوؤں میں رکھے گئے تھے، یہ رنگ اسی خوشبو کا تھا۔ اس حدیث سے چند فائدے حاصل ہوئے، (1): **ایک یہ کہ** حضرات صحابۂ کرام عَلَیہِمُ الرِّضْوَان حضورِ انور صلی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے بال شریف برکت کے لئے اپنے گھروں میں رکھتے تھے۔ (2): **دوسرا فائدہ یہ** کہ ان مبارک بالوں کا بہت ہی ادب و احترام (**Respect**) کرتے تھے کہ اس کے لئے خاص ڈبیا بناتے اس میں خوشبو بساتے تھے۔ (3): **تیسرا یہ** کہ صحابۂ کرام علیہمُ الرِّضوان حضور صلی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے بال شریف کو دافعِ بلا، باعثِ شِفا سمجھتے تھے کہ انہیں پانی میں غسل دے کر شِفا کے لئے پیتے تھے۔ [2]

تبرکات میں شِفا کے دلائل

قرآنِ کریم میں ہے، حضرت یُوسُف عَلَیْہِ السَّلَام کے والدِ محترم، نبیٔ مُکَرَّم حضرت یعقوب عَلَیْہِ السَّلَام کی بینائی مبارک میں کمی آئی تو حضرت یوسُف عَلَیْہِ السَّلَام نے اپنے بھائیوں کو فرمایا:

اِذْهَبُوْا بِقَمِیْصِیْ هٰذَا (پارہ13، سورۂ یوسف:93) | ترجَمہ کنز الایمان: میرا یہ کُرتا لے جاؤ۔

اللہ اکبر! مقامِ غور ہے۔ جب حضرت یُوسُف عَلَیْہِ السَّلَام کے جسم مبارک سے عارضی (**Temporary**) طور پر مَس ہونے والا کپڑا باعثِ شِفا ہے تو حضرت یُوسُف عَلَیْہِ السَّلَام کے بھی آقا، دوجہاں کے داتا، محبوبِ خُدا صلی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے جسم مبارک سے جُڑے

1... بخاری، کتاب اللباس، باب مایذکر فی الشیب، صفحہ:1480، حدیث:5896 ملتقطاً۔
2... مرآۃ المناجیح، جلد:6، صفحہ:248 بتغیر قلیل۔

ہوئے، بدن کا حصہ رہنے والے موئے مبارک کیونکر باعِثِ شِفا نہیں ہوں گے...؟

امام احمد بن حنبل کا عشقِ موئے مبارک

عظیم عاشقِ رسول حضرت امام احمد بن حنبل رَحمۃُ اللہِ عَلَیہ کے پاس مکی مدنی تاجدار ہم بے کسوں کے مدد گار صلی اللہُ عَلَیہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا ایک مُوئے مبارک تھا۔ آپ مُوئے مبارک کو کبھی اپنے ہونٹوں پر رکھ کر چومتے، کبھی آنکھوں پر رکھتے اور بیماری کی حالت میں موئے مبارک کو پانی میں ڈال کر اس کا دھوون پیتے اور شِفا حاصل کرتے تھے۔ (1)

تم ہمیشہ کامیاب رہو گے

پیارے اسلامی بھائیو! پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صلی اللہُ عَلَیہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے پیارے پیارے مُوئے مبارک صِرف باعِثِ شِفا ہی نہیں، دافِعِ بلا (یعنی مصیبت ٹالنے والے) بھی ہیں۔ عظیم صحابیٔ رسول حضرت خالد بن ولید رَضِیَ اللہُ عنہ فرماتے ہیں: حَجَّةُ الْوَدَاع کے موقع پر حضور نبی کریم، رَءُوفٌ رَّحیم صلی اللہُ عَلَیہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے حلق کروایا تو مَیں نے آپ صلی اللہُ عَلَیہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے مبارک بالوں میں سے چند بال اپنے پاس رکھ لئے۔ سرکارِ عالی وقار، مکی مدنی تاجدار صلی اللہُ عَلَیہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے مجھ سے فرمایا: مَا تَصْنَعُ بِهٰؤُلَاءِ يَا خَالِدُ اے خالد! تم ان بالوں کا کیا کرو گے؟ میں نے عرض کی: اَتَبَرَّكُ بِهَا يَا رَسُوْلَ الله وَاَسْتَعِيْنُ بِهَا عَلَى الْقِتَالِ قِتَالَ اَعْدَائِیْ، یارسولَ اللہ صلی اللہُ عَلَیہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! مَیں ان مُوئے مبارک کو بطورِ تبرک اپنے پاس رکھوں گا اور جنگ میں ان سے مدد حاصِل کروں گا۔ یہ سُن کر رسولِ اکرم، نورِ مُجَسَّم صلی اللہُ عَلَیہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے حضرت خالِد بن ولید رَضِیَ اللہُ عنہ کے مبارک عقیدہ پر نبوی مہر لگاتے ہوئے فرمایا: لَا تَزَالُ مَنْصُوْرًا مَا دَامَتْ

1...سیر اعلام النبلاء، جلد: 9، صفحہ: 457۔

مَعَكَ یعنی خالد! جب تک یہ بال تمہارے پاس رہیں گے، ان کی برکت سے تم ہمیشہ غالِب رہو گے۔

حضرت خالد بن ولید رَضِیَ اللہُ عنہ فرماتے ہیں: اس وقت سے مَیں نے مُوئے مبارک اپنی ٹوپی کے اگلے حِصّے میں محفوظ کر لئے، مَیں جب بھی دشمنوں کے مقابلے پر جاتا ہوں تو مُوئے مبارک کی برکت سے دُشمن ہمیشہ شکست کھاتے ہیں۔ (1)

تبرکات سے متعلق دلائل مانگنا کیسا...؟

سُبۡحٰنَ اللہ ! **پیارے اسلامی بھائیو!** آپ نے سنا کہ مُوئے مبارک کی کیسی کیسی عظیم برکتیں ہیں۔ الحمد للہ! آج بھی بعض عُشّاق کے پاس مُوئے مبارک تشریف فرما ہیں، وہ وقتاً فوقتاً زیارت بھی کرواتے رہتے ہیں، جب بھی موقع ملے، کوشش کرکے زیارت سے مُشَرَّف ہونا چاہئے، اگر بالفرض کچھ دیر کے لئے لائِن میں لگ کر انتظار بھی کرنا پڑے تو کیا حرج ہے، یقین مانئے! مُوئے مبارک کی ایک جھلک نظر آجائے، اس کے لئے آدمی دُنیا بھر کی دولت بھی خرچ کرے تو کم ہے۔ بعض عقل کے گھوڑے دوڑانے والے ایسے موقع پر مختلف قسم کے سوالات اُٹھاتے ہیں، یہ نادان خود بھی محروم رہتے ہیں اور دوسروں کا بھی ذِہن خراب کرتے ہیں۔ اللہ پاک ہمیں ایسے نادانوں سے محفوظ رکھے۔

اعلیٰ حضرت، امامِ اہلسنت، امام احمد رضا خان رَحمۃُ اللہ عَلَیۡہِ فرماتے ہیں (خلاصہ): یہ حقیقت ہے کہ سرکارِ عالی وقار، مکی مدنی تاجدار صلی اللہ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے آثارِ شریفہ سے تبَرُّك زمانۂ رسالت و زمانۂ صحابہ کرام عَلَیۡہِمُ الرِّضۡوَان سے لے کر آج تک رائج و معمول ہے اور اس

1...فتوح الشام، الشعار، جلد:1، صفحہ:258۔

کے محبوب و مستحب ہونے پر مسلمانوں کا اِجْماع ہے اور ایسی جگہ (یعنی تبرُّکات کے معاملے میں) ثبوتِ یقینی کی بالکل بھی حاجت نہیں ہے،اس کی تحقیق کے پیچھے پڑنا اور بغیر تحقیق کے تبرُّکات کی تعظیم سے باز رہنا، سخت محرومی، کم نصیبی ہے، اَئِمَّۂ دین نے صِرف حُضُور اقدس صلی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے نامِ پاک سے کسی شے کا مشہور ہونا ہی اس کی تعظیم کے لئے کافِی سمجھا ہے۔(1) چنانچہ امام قاضی عیاض مالکی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہِ فرماتے ہیں: جو چیز سرورِ عالَم، نورِ مُجَسَّم صلی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے نامِ پاک سے مشہور ہو،اس کی تعظیم کرنا بھی حُضُور صلی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی تعظیم میں داخِل ہے۔(2)

موئے مبارک سے متعلق دِلچسپ مکالمہ

شیخ الحدیث حضرت علامہ عبدالمصطفےٰ اعظمی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہِ فرماتے ہیں: ایک مرتبہ کسی جگہ مُوئے مبارک کی زیارت کا جلسہ تھا، لوگ زیارت کر رہے تھے، اچانک وہاں ایک نوجوان اکڑ گیا، لوگوں سے کہنے لگا: کیا ثبوت ہے کہ یہ بال سرکارِ عالی وقار، مکی مدنی تاجدار صلی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا ہی ہے؟ اس پر بہت زیادہ تُوتُو، مَیں مَیں ہوئی۔ آخر اَہْلِ محلہ اس نوجوان کو لے کر میرے پاس دارالعلوم میں آگئے۔اس نوجوان نے بڑی بے باکی کے ساتھ مجھ سے گفتگو شروع کی اور مجھ سے بھی یہی مطالبہ کیا کہ آپ ثابت کیجئے کہ فُلاں جگہ پر جو موئے مبارک ہیں وہ واقعی حضور صلی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے **بال شریف** ہیں۔ اس کا کیا ثبوت (***Proof***) ہے؟ مَیں نے اس سے انتہائی نرمی اور محبت کے لہجہ میں پوچھا: تمہارا کیا نام ہے؟

1...فتاویٰ رضویہ، جلد:14، صفحہ:414- 415ملخصًا۔

2...کتاب الشفا بتعریف حقوق المصطفیٰ، باب الثالث، فصل ومن اعظامہ واکبارہ، جزء:2، صفحہ:47۔

بولا: **عبد القادر**۔ پھر مَیں نے پوچھا: تمہارے والد کا کیا نام ہے؟ کہا: **عبدُ اللہ**۔ مَیں ایک منٹ خاموش رہا۔ پھر مَیں نے اس سے پوچھا: کیا تم عبد اللہ کے بیٹے ہو؟ اس نے کہا: جی ہاں۔ مَیں پھر ایک منٹ خاموش رہا، پھر پوچھا: کیا تم عبداللہ ہی کے بیٹے ہو؟ میرے اس سوال پر وہ بھڑک اُٹھا اور چِلاّ کر کہا: کیا آپ بار بار مجھ سے یہی سوال کرتے رہیں گے؟ ہاں مَیں عبد اللہ ہی کا بیٹا ہوں۔ مَیں چُپ رہا۔ جب اس کا غصہ بہت تیز ہو گیا تو مَیں نے کہا: مَیں نہیں مانتا کہ تم عبد اللہ کے بیٹے ہو۔ تمہارے پاس کون سا ایسا ثبوت ہے کہ تم عبد اللہ کے بیٹے ہو؟ جب تک تم اس کا ثبوت نہیں پیش کرو گے مَیں ہر گز ہر گز تم کو عبد اللہ کا بیٹا نہیں مان سکتا۔ یہ سن کر وہ خاموش ہو گیا۔ اب مَیں نے کہا: بولتے کیوں نہیں ؟ کیا ثبوت ہے کہ تم عبد اللہ کے بیٹے ہو؟ پھر بھی وہ چپ رہا مگر اس کا چہرہ اتر گیا۔ مَیں نے جب محسوس کر لیا کہ یہ اب لاجواب ہو چکا ہے تو مَیں نے خود اس سے کہا: بھائی! اس کے سوا تمہارے پاس اور کیا ثبوت ہے کہ تمہاری ماں نے یہ بتایا ہے کہ تم عبد اللہ ہی کے بیٹے ہو؟ تمہاری ماں کے سوا تمہارے عبد اللہ کا بیٹا ہونے پر دنیا بھر میں نہ کوئی گواہ ہے نہ کوئی ثبوت مگر تم محض اپنی ماں کے کہنے پر عبد اللہ کے باپ ہونے کا اتنا پکا یقین رکھتے ہو کہ خانہ کعبہ کے اندر سر پر قرآن رکھ کر بھی تم یہی کہو گے کہ مَیں عبد اللہ کا بیٹا ہوں۔ تو عزیزِ مَن! فقط ایک عورت کے کہہ دینے سے تم نے مان لیا اور یقین کر لیا کہ تمہارا باپ عبد اللہ ہے تو آج سینکڑوں برس سے ہزاروں، لاکھوں انسان یہ کہتے چلے آئے ہیں کہ یہ مُوئے مبارک حضور صلی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم ہی کے بال شریف ہیں تو اگر ہم لوگ اس بات کا یقین کر لیں تو اس میں اعتراض کی کیا گنجائش ہے؟

میری یہ جذبات سے بھری ہوئی گفتگو سن کر وہ اس قدر متاثر(**Impress**)ہوا کہ رو پڑا یہاں تک کہ وہ میرے گھٹنوں پر سر رکھ کر رونے لگا اور کہا: حضور! میں توبہ کرتا ہوں، اب کبھی بھی ان مقدس بالوں کی توہین نہیں کروں گا اور مجھے یقین ہو گیا کہ واقعی ہزاروں لاکھوں مسلمانوں کی بات جھوٹ اور غلط نہیں ہو سکتی۔

اس کے بعد وہ نوجوان کہنے لگا: حضور! ایک شبہ میرے دل میں اور ہے جو کانٹے کی طرح کھٹک رہا ہے اس کے بارے میں بھی کچھ روشنی ڈالیں، کہنے لگا: رحمتِ عَالَم، نورِ مُجَسَّم صلی اللہ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کو اس دنیا سے تشریف لے گئے تقریباً ساڑھے 13 سو برس سے زائد ہو گئے اتنے لمبے زمانے میں بال تو بال کوئی ہڈی بھی اپنی اصلی حالت پر قائم نہیں رہ سکتی۔ کیا کوئی بال ساڑھے 13 سو برس تک بغیر گلے سڑے جوں کا توں اپنی اصلی حالت پر باقی رہ سکتا ہے؟ مَیں نے کہا: بیٹا! تم بالکل ٹھیک کہتے ہو۔ میرے اور تمہارے بال ساڑھے 13 سو برس تو کیا سال 2 سال بھی ایک حالت پر سلامت اور باقی نہیں رہ سکتے لیکن حضورِ اکرم، نورِ مُجَسَّم صلی اللہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کا ارشاد ہے: اِنَّ اللہَ حَرَّمَ عَلَی الۡاَرۡضِ اَنۡ تَاۡکُلَ اَجۡسَادَ الۡاَنۡبِیَاءِ فَنَبِیُّ اللہِ حَیٌّ یُّرۡزَقُ یعنی اللہ پاک نے زمین پر حرام فرما دیا ہے کہ وہ نبیوں کے بدن کو کھائے، اللہ کے سب نبی زندہ ہیں اور ان کو روزی دی جاتی ہے۔[1]

اس حدیث سے ثابت ہوتا ہے کہ حضور صلی اللہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم زندہ ہیں، لہٰذا ان کے مقدس جسم کا گلنا سڑنا ناممکن ہے اور حضور صلی اللہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے بال شریف حضور صلی اللہ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم ہی کے جسم کا ایک جزو ہیں تو اللہ پاک نے حضور صلی اللہ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے ان بالوں کو بھی یہ فضیلت

1 ... ابن ماجہ، کتاب الجنائز، باب ذکر وفاتہ ودفنہ، صفحہ: 263، حدیث: 1637۔

www.dawateislami.net

عطا فرما دی ہے کہ وہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم کے جسم مبارک کی طرح کبھی بوسیدہ نہیں ہو سکتے۔ یہ سن کر وہ نوجوان پھر رونے لگا اور بولا: خدا کی قسم! میرے تمام شبہات دُور ہو گئے اور مجھے یقین ہو گیا کہ یہ **مُوئے مبارک بالکل اصلی ہیں** میں نے خدا کا شکر ادا کیا، لوگ بھی بہت خوش ہوئے اور وہ نوجوان بھی پکّا عاشقِ رسول بن گیا۔[1]

پیارے اسلامی بھائیو! اس واقعے میں سیکھنے کا ایک بہت ہی پیارا پوائنٹ (**Point**) یہ بھی ہے کہ جس نوجوان کے دل میں **مُوئے مبارک** کے حوالے سے کچھ تشویش تھی، جو بار بار ثبوت ہی مانگ رہا تھا، اُس کی تشفی اور اس سوال کے جواب کے لئے لوگ اُس وقت کے سچے عاشقِ رسول، حضرت علامہ مولانا عبد المصطفےٰ اعظمی رحمۃ اللہ علیہ کی بارگاہ میں لے کر گئے، گویا کہ ان لوگوں کو پتہ تھا کہ اس نوجوان کے اِس مرض کا علاج کہاں سے ہونا ہے؟ پھر دیکھئے! حضرت نے بھی علمِ دین کے نور سے معمور کتنے پیارے حکمت بھرے انداز میں اُس نوجوان کو سمجھایا جس کی برکت سے وہ سمجھ بھی گیا بلکہ اپنی نادانی پر شرمندہ ہوا اور توبہ کی۔ اگر ہمارے ساتھ بھی کبھی کوئی اِس طرح کا معاملہ ہو جائے تو ہم خود نہ اُلجھیں اور نہ ہی کسی ایسے کے پاس بھیجیں جو پہلے ہی بدعقیدہ ہو، گُستاخِ رسول ہو، بلکہ ایسے موقع پر اُلجھنیں دُور کرنے والے کسی صحیح العقیدہ عاشقِ رسول مفتی صاحب یا عالمِ دین کی خدمت میں حاضر ہو جائیں۔

اللہ پاک ہمیں بااَدب بنائے، بااَدب رکھے، کاش! ہم خوامخواہ عقل کے گھوڑے دوڑانے کی بجائے بس عشق کے بندے بن جائیں۔

1... منتخب حدیثیں، صفحہ: 195-198 ملخصاً۔

www.dawateislami.net

اللہ پاک ان عُشّاقانِ رسول کے صدقے ہمیں بھی عشقِ رسول کی دولت نصیب فرمائے۔

نیک عمل نمبر 32 کی ترغیب

الحمدللہ! آج کے اس پُر فتن دور میں عاشقانِ رسول کی دینی تحریک دعوتِ اسلامی دِلوں میں عشقِ رسول جگانے، نیکی کی دعوت دینے اور اُمّت کو نیک نمازی بنانے کی کوشش میں مَصْرُوفِ عَمَل ہے، آپ بھی دعوتِ اسلامی کے دینی ماحول سے وابستہ ہو جایئے، ذیلی حلقے کے 12 دینی کاموں میں بھی خوب بڑھ چڑھ کر حِصّہ لیا کیجئے، مدنی قافلوں میں سفر اور نیک اعمال پر عمل کیجئے! اِنْ شَآءَ اللّٰهُ الْکَرِیْم! دِین و دُنیا کی بے شمار برکتیں نصیب ہوں گی۔
اے عاشقانِ رسول! جو عاشقِ رسول ہوتا ہے وہ اپنے پیارے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی سنتوں پر عمل کرنے والا ہوتا ہے وہ عاشق ہی کیا جو عاشقِ رسول ہونے کا دعوی کرے اور سنتوں پر عمل نہ کرے؟ شیخِ طریقت امیرِ اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ نے ہمیں نیک نمازی اور سنتوں کا عامل بننے کے لئے "72 نیک اعمال" عطا کئے ہیں ان "72 نیک اعمال" میں سے ایک نیک عمل نمبر 32 یہ ہے کہ کیا آج آپ نے ظہر کی سنّتِ قَبْلِیَہ فرض سے پہلے ادا کیں؟ بہت سے لوگ سنتوں کے معاملے میں سستی کر جاتے ہیں لہذا اس نیک عمل پر عمل کرنے کی برکت سے ہم سنتوں پر عمل کرنے والے بن جائیں گے اللہ پاک ہمیں سنتوں کا عامل بنائے۔ آمین۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰهُ عَلٰی مُحَمَّد

مسواک کی سُنّتیں اور آداب

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! آیئے! شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَہ کے

رسالے "163 مدنی پھول" سے مسواک کی سنّتیں اور آداب سنتے ہیں۔ پہلے دو فرامینِ مصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ملاحظہ ہوں: ☆ دو رکعت مِسواک کرکے پڑھنا بغیر مِسواک کی سترّ (70) رکعتوں سے اَفضل ہے۔[1] ☆ مسواک کا اِستعمال اپنے لئے لازِم کرلو کیونکہ اِس میں مُنہ کی صفائی اور (یہ) اللہ پاک کی رِضا کا سبب ہے۔[2] ☆ حضرت ابنِ عبّاس رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُمَا سے روایت ہے کہ مِسواک میں دس خُوبیاں ہیں: (چند یہ ہیں) مُنہ صاف کرتی، مَسُوڑھے کو مضبوط بناتی ہے، بینائی بڑھاتی، بلغم دُور کرتی ہے، مُنہ کی بدبو ختم کرتی، سُنّت کے مُوافِق ہے، فرشتے خُوش ہوتے ہیں، رَبّ کریم راضی ہوتا ہے۔

﴾ اعلان ﴿

مسواک کی بقیہ سنّتیں اور آداب تربیتی حلقوں میں بیان کیے جائیں گے لہٰذا ان کو جاننے کیلئے تربیتی حلقوں میں ضرور شرکت کیجئے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار اجتماع میں پڑھے جانے والے 6 دُرودِ پاک اور 2 دُعائیں

﴾1﴿ شبِ جُمعہ کا دُرُود

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ
الْحَبِیْبِ الْعَالِی الْقَدْرِ الْعَظِیْمِ الْجَاهِ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ

[1] ...اَلتَّرغِیب وَالتَّرہِیب، ١/١٠٢، حدیث:١٨
[2] ...مُسندِ اِمام احمد بن حنبل، ٢/٤٣٨، حدیث:٥٨٦٩

بُزرگوں نے فرمایا کہ جو شخص ہر شبِ جُمعہ (جُمعہ اور جُمعرات کی دَرمِیانی رات) یہ دُرُود شریف پابندی سے کم از کم ایک مرتبہ پڑھے، مَوت کے وَقْت سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی زِیارت کرے گا اور قَبْر میں داخل ہوتے وَقْت بھی، یہاں تک کہ وہ دیکھے گا کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم اُسے قَبْر میں اپنے رَحمت بھرے ہاتھوں سے اُتار رہے ہیں۔ (1)

﴿2﴾ تمام گُناہ مُعاف

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ

حضرتِ انس رَضِیَ اللہ عَنْہُ سے روایت ہے کہ تاجدارِ مدینہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جو شخص یہ دُرُودِ پاک پڑھے اگر کھڑا تھا تو بیٹھنے سے پہلے اور بیٹھا تھا تو کھڑے ہونے سے پہلے اُس کے گُناہ مُعاف کر دیئے جائیں گے۔ (2)

﴿3﴾ رَحمت کے سَتّر (70) دروازے

صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

جو یہ دُرُودِ پاک پڑھتا ہے اُس پر رَحمت کے 70 دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔ (3)

﴿4﴾ چھ (6) لاکھ دُرُود شریف کا ثواب

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِیْ عِلْمِ اللّٰہِ صَلَاۃً دَآئِمَۃً بِدَوَامِ مُلْكِ اللّٰہ

عَلّامہ اَحمد صاوِی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ بَعض بُزرگوں سے نَقْل کرتے ہیں: اِس دُرُود شریف کو ایک

323

1...اَفضَلُ الصَّلاۃ، صفحہ: 151، خلاصۃً۔
2...اَفضَلُ الصَّلاۃ، صفحہ: 65۔
3...قَولُ البَدِیع، باب ثانی، صفحہ: 277۔

بار پڑھنے سے چھ لاکھ دُرُود شریف پڑھنے کا ثواب حاصِل ہوتا ہے۔[1]

﴿5﴾ قُربِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی لَہٗ

ایک دن ایک شَخْص آیا تو حُضُورِ انور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وسَلَّم نے اُسے اپنے اور صِدّیقِ اکبر رَضِیَ اللّٰہ عَنْہُ کے درمِیان بِٹھالیا۔ اِس سے صَحابۂ کرام علیھم الرِّضْوَان کو حیرت ہوئی کہ یہ کون بڑے مرتبے والا شخص ہے! جب وہ چلا گیا تو سرکار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وسَلَّم نے فرمایا: یہ جب مجھ پر دُرُودِ پاک پڑھتا ہے تو یوں پڑھتا ہے۔[2]

﴿6﴾ دُرُودِ شَفاعت

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاَنْزِلْہُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ یَوْمَ الْقِیَامَةِ

شافِعِ اُمَم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وسَلَّم کا عظمت والا فرمان ہے: جو شَخْص یُوں دُرودِ پاک پڑھے، اُس کے لیے میری شفاعت واجب ہو جاتی ہے۔[3]

﴿1﴾ ایک ہزار دن تک نیکیاں

جَزَی اللّٰہُ عَنَّا مُحَمَّدًا مَّا ھُوَ اَھْلُہٗ

حضرتِ ابنِ عباس رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ سے رِوایت ہے کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وسَلَّم نے فرمایا: اِس کو پڑھنے والے کے لئے 70 فِرِشتے ایک ہزار دن تک نیکیاں لکھتے ہیں۔[4]

323

1...اَفْضَلُ الصلاۃ، صفحہ: 149۔

2...قَوْلُ البَدِیع، باب اَوّل، صفحہ: 125۔

3...الترغیب والترہیب، کتابُ الذِّکر والدُّعا، جلد: 2، صفحہ: 329، حدیث: 30۔

4...مَجْمَعُ الزَّوائِد، کِتابُ الْاَدْعِیَہ، جلد: 10، صفحہ: 254، حدیث: 17305۔

﴿2﴾ گویا شَبِ قَدْر حاصل کرلی

فرمانِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: جس نے اس دُعا کو 3 مرتبہ پڑھا تو گویا اُس نے شَبِ قَدْر حاصل کرلی۔[1]

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللہُ الْحَلِیْمُ الْکَرِیْمُ، سُبْحٰنَ اللہِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِیْم

خُدائے حلیم و کریم کے سِوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، اللہ پاک ہے جو ساتوں آسمانوں اور عرشِ عظیم کا پَروردگار ہے۔

ہفتہ وار اجتماع کے حلقوں کا شیڈول (بیرونِ ملک)، 28 ستمبر 2023ء

(1): سنّتیں اور آداب سیکھنا: 5 منٹ، (2): دعا یاد کرنا: 5 منٹ، (3): جائزہ: 5 منٹ، کُل دورانیہ 15 منٹ

مسواک کی بقیہ سنّتیں اور آداب

☆حضرت امام شافعی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: چار چیزیں عقل بڑھاتی ہیں: فُضُول باتوں سے پرہیز، مسواک کا اِستِعمال، صُلَحا یعنی نیک لوگوں کی صُحبت اور اپنے علم پر عمل کرنا۔[2] ☆مسواک پیلو یا زیتون یا نیم وغیرہ کڑوی لکڑی کی ہو، مسواک کی موٹائی چھنگلیا یعنی چھوٹی اُنگلی کے برابر ہو۔ ☆مسواک جب ناقابلِ استعمال ہو جائے تو پھینک مت دیجئے کہ یہ آلۂ اَدائے سُنَّت ہے، کسی جگہ اِحتیاط سے رکھ دیجئے یا دَفن کر دیجئے یا پتھر وغیرہ وَزْن باندھ کر سمندر میں ڈُبو دیجئے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

[1] ...تاریخ ابنِ عساکر، ۱۹/ ۱۵۵، حدیث: ۴۴۱۵

[2] ...اِحیاء الْعُلوم، ۳/ ۲۷

☆سرمہ ڈالتے وقت کی دُعا

دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اجتماع کے شیڈول کے مطابق "سرمہ ڈالتے وقت کی دعا" یاد کروائی جائے گی۔ وضو سے پہلے کی دُعا یہ ہے:

اَللّٰھُمَّ مَتِّعْنِی بِالسَّمْعِ وَالْبَصَرِ ۔ (خزینہ رحمت، ص125)

ترجمہ: الٰہی مجھے سننے اور دیکھنے سے بہرہ مند (فائدہ اٹھانے والا) کر۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

☆اجتماعی جائزے کا طریقہ (72 نیک اعمال)

فرمانِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: (آخرت کے معاملے میں) گھڑی بھر غور و فکر کرنا 60 سال کی عبادت سے بہتر ہے۔ (جامع صغیر للسیوطی، ص ۳۶۵، حدیث: ۵۸۹۷)

آیئے! نیک اعمال کا رسالہ پُر کرنے سے پہلے "اچھی اچھی نیتیں" کرلیجئے۔

(1) رِضائے الٰہی کے لئے خود بھی نیک اعمال کے رِسالے سے اپنا جائزہ لوں گا اور دوسروں کو بھی ترغیب دوں گا۔

(2) جن نیک اعمال پر عمل ہوا اُن پر اللہ پاک کی حمد (یعنی شکر) بجالاؤں گا۔

(3) جن پر عمل نہ ہو سکا اُن پر افسوس اور آئندہ عمل کرنے کی کوشش کروں گا۔

(4) گناہوں سے بچانے والے کسی نیک عمل پر خدانخواستہ عمل نہ ہوا تو توبہ واستغفار کے ساتھ ساتھ آئندہ گناہ نہ کرنے کا عہد کروں گا۔

(5) بلاضرورت اپنی نیکیوں (مثلاً فُلاں فُلاں یا اِتنے اتنے نیک اعمل پر عمل ہے) کا اظہار نہیں کروں گا۔

(6) جن نیک اعمال پر بعد میں عمل ہو سکتا ہے (مثلاً آج 313 بار درود شریف نہیں پڑھے) تو بعد میں یا کل عمل کرلوں گا۔

(7) نیک اعمال کا رسالہ پُر کرنے کے اصل مقصد (مثلاً خوفِ خدا، تقویٰ، اخلاقیات کی درستی، دینی کاموں میں ترقی وغیرہ) کو حاصل کرنے کی کوشش کروں گا۔

(8) کل بھی نیک اعمال کا رسالہ پُر کروں گا (یعنی اعمل کا جائزہ لوں گا)۔

(9) رسمی خانہ پُری نہیں بلکہ جائزے کے ساتھ نیک اعمال کا رسالہ پُر کروں گا۔

آج جن جن نیک اعمال پر عمل کی سعادت پائی، نیچے دیئے گئے خانوں میں صحیح (یعنی اُلٹا رائٹ) کا نشان اور عمل نہ ہونے کی صورت میں (0) کا نشان لگایئے۔

توجہ: اپنے ہی رسالے پر نگاہ رکھتے ہوئے جائزہ لیجیے۔

☆ اجتماعی جائزے کا طریقہ (72 نیک اعمال)

یومیہ 56 نیک اعمال:

(1) اچھی اچھی نیتیں کیں؟ (2) پانچوں نمازیں جماعت سے ادا کیں؟ (3) گھر، بازار، مارکیٹ وغیرہ جہاں بھی تھے وہاں نمازوں کے اَوقات میں نماز پڑھنے سے قبل نماز کی دعوت دی؟ (4) رات میں سورۃُ الملک پڑھ یا سُن لی؟ (5) پانچوں نمازوں کے بعد کم از کم ایک ایک بار آیۃُ الکُرسی، سُورۃُ الاِخلاص اور تسبیحِ فاطمہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہا پڑھی؟ (6) کنزُالاِیمان مع خزائنُ العِرفان یا نُورُالعرفان سے کم از کم تین آیات ترجمہ و تفسیر کے ساتھ پڑھیں یا سُنیں؟ یا صِراطُ الجنان سے کم و بیش دو صفحات پڑھ یا سُن لئے؟ (7) شجرے کے کچھ نہ کچھ اَوراد پڑھے؟ (8) کم از کم 313 بار دُرُود شریف پڑھا؟ (9) آنکھوں کو گناہوں (یعنی بدنگاہی، فلمیں ڈرامے، موبائل پر گندی تصاویر اور ویڈیوز، نامحرم عورتوں اور کزنز وغیرہ کو دیکھنے) سے بچایا؟ (10) کانوں کو گناہوں یعنی غیبت، گانے باجوں، بُری اور گندی باتوں، موبائل کی میوزیکل ٹیون، کالر ٹیون وغیرہ وغیرہ سُننے سے بچایا؟ (11) راستے میں چلتے ہوئے یا کار یا بس وغیرہ میں سَفَر کے دوران خود کو فضول نِگاہی سے بچاتے ہوئے کیا آج آپ نے نِگاہیں نیچی رکھیں؟ اور بلاضرورت اِدھر اُدھر دیکھنے سے اپنے آپ کو بچایا؟ (12) اعلیٰ حضرت رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ یا مکتبۃ المدینہ کی کسی کتاب یا رِسالے یا ”ماہنامہ فیضانِ مدینہ“ کو کم از کم 12 منٹ پڑھا یا سُنا؟ (13) بات چیت، فون پر گفتگو اور کام کاج موقوف کر کے اَذان وِاقامت کا جواب دیا؟ (14) (گھر میں یا باہر) کسی پر غصّہ آجانے کی صورت میں چُپ رہ کر غُصّے کا عِلاج فرمایا یا بول پڑے؟ (15) اپنے اَعمل کا جائزہ لیتے ہوئے نیک اعمال کے رِسالے کے خانے پُر کئے؟ (16) ”مرکزی مجلسِ شوریٰ“ کے اُصولوں کے مطابق اپنے نگران کی اِطاعت کی؟ (17) گھر اور باہر ہر چھوٹے بڑے سے اچھے انداز سے یعنی آپ جناب اور جی جی کہہ کر گفتگو کی؟ (18) مدرسۃُ المدینہ

(بالعلان)میں قرآنِ کریم پڑھا، یا پڑھایا؟(19)عِشا کی جماعت سے دو گھنٹے کے اندر اندر سونے کی کوشش کی؟(20) دعوتِ اسلامی کے دینی کاموں کو اپنے نگران کے دیئے ہوئے شیڈول کے مطابق کم از کم دو گھنٹے دیئے؟(21)صدائے مدینہ لگائی؟(22)اپنے گھر کے جَھروکوں (یعنی باہر دیکھنے کے لئے رکھی گئی کھڑکیوں)سے(بلاضرورت)باہر نیز کسی اور کے دروازوں وغیرہ سے اُن کے گھروں کے اندر جھانکنے سے بچنے کی کوشش کی؟(23)آپ کے ہاں گھر درس ہوا؟یا کسی عُذر کی صورت میں آپ کی غیر موجودگی میں گھر درس کا سلسلہ ہوا؟(24)کم از کم ایک مَدَنی درس(مسجد ،دُکان،بازار وغیرہ جہاں سہولت ہو)دیا، یا سُنا؟(25)سُنّت کے مطابق لباس(جو لیڈیز کلر مثلاً شوخ یعنی تیز رنگ یا چمکیلا نہ ہو یا ایسے رنگ کا بھی نہ ہو جو شرعاً منع ہے وہ)پہنا؟(26)کیا آپ کا زُلفیں رکھنے کی سُنّت پر عمل ہے؟(27)داڑھی منڈوانے یا ایک مُشت سے گھٹانے کا گناہ تو نہیں کیا؟(28)گناہ ہو جانے کی صورت میں فوراً توبہ کی؟(29)سُنّت کے مُطابق کھانا کھایا اور کھانے سے پہلے اور بعد کی دُعائیں پڑھیں؟(30)گھر، دفتر، بس، ٹرین وغیرہ میں آتے جاتے اور گلیوں سے گزرتے ہوئے راہ میں کھڑے یا بیٹھے ہوئے مسلمانوں کو سلام کیا؟(31)اِن سُنّتوں پر کچھ نہ کچھ عمل کیا؟(مسواک، گھر میں آنا جانا، سونا جاگنا، قبلہ رُخ بیٹھنا وغیرہ)؟(32)ظہر کی چار سُنّتِ قَبلیہ فرض سے پہلے ادا کیں؟(33)تہجُّد کی نماز پڑھی؟یا رات نہ سونے کی صورت میں صلوٰۃُاللَّیل ادا کی؟(34)اوّابین یا اِشراق وچاشت کے نوافل پڑھے؟(35)کیا آج آپ نے عصر یا عشا کی سُنّتِ قَبلیہ پڑھیں؟(36)اِنفرادی کوشش کے ذریعے دعوتِ اسلامی کے 12 دینی کام میں سے کم از کم ایک دینی کام کی ترغیب دِلائی؟(37)دوسروں سے مانگ کر کوئی چیز(مثلاً چپّل، چادر، موبائل فون، چارجر، گاڑی وغیرہ)اِستِعمال تو نہیں کی؟(38)جھوٹ بولنے، غیبت و چُغلی کرنے / سُننے سے بچے؟(39)کچھ نہ کچھ وقت کے لئے "مَدَنی چینل" دیکھا؟ (40)کسی ایک یا چند سے دُنیوی طور پر ذاتی دوستی ہے؟(41)قرض ہونے کی صُورَت میں(ادائیگی کی طاقت کے باوُجود)قرض خواہ کی اِجازت کے بغیر قرض ادا کرنے میں تاخیر تو نہیں کی؟نیز کسی سے عاریتاً(یعنی Temporary)لی ہوئی چیز ضرورت پوری ہونے پر طے کئے ہوئے وقت کے اندر واپس کر دی؟(42)عاجزی کے ایسے الفاظ جن کی تائید دل نہ کرے بول کر نِفاق وریاکاری کا جُرم تو نہیں کیا؟مثلاً لوگوں کے دل میں اپنی عزّت بنانے کے لئے اِس طرح کہنا:"میں حقیر ہوں، کمینہ ہوں"جبکہ دل میں ایسا نہ سمجھتا ہو۔(43)صفائی سُتھرائی کے عادی اور سلیقہ مند ہیں؟(44)کسی مُسلمان کا عیب ظاہر ہو جانے پر(بلا مصلحتِ شرعی)اُس کا عیب کسی اور پر ظاہر تو نہیں کیا؟(45)تفسیر سننے سنانے کا حلقہ لگایا، یا شرکت کی؟(46)ہر جائز وعزّت والے کام سے پہلے بِسمِ اللہ پڑھی؟(47)چوک درس دیا، یا سُنا؟(48)اپنے والدین اور پیرومُرشِد کے لئے دُعائے مغفرت اور کچھ نہ کچھ اِیصالِ ثواب کیا؟(49)مسجد، گھر، آفس وغیرہ میں اِسراف سے بچنے کی کوشش کی؟(50)ٹریفک قوانین کی پابندی کی؟(51)کسی اِسلامی بھائی(خصوصاً ذِمّے دار)سے مَعَاذَ اللہ کوئی بُرائی صادِر ہو جائے اور اِصلاح کی ضرورت ہو تو تحریری طور پر، یا مِل کر، براہِ راست (نرمی سے) سمجھانے کی کوشِش فرمائی؟یا مَعَاذَ اللہ بلااِجازتِ شرعی کسی اور پر اِظہار کرکے غیبت کا گناہِ کبیرہ کر بیٹھے؟(52)زبان

کو گناہوں (یعنی اِلزام تراشی،دِل آزاری، گالی گلوچ وغیرہ) سے بچایا؟(53)زبان کو فُضول اِستِعمال(یعنی وہ گفتگو جس سے دینی یا دُنیاوی فائدہ نہ ہو)سے بچانے کی عادت بنانے کے لئے کچھ نہ کچھ اِشارے سے گفتگو کی؟(54) (گھر میں اورباہر)مذاق مسخری،طنز،دل آزاری اور قہقہہ لگانے(یعنی کِھل کِھلا کر ہنسنے)سے بچنے کی کوشش کی؟(55)عمامہ شریف باندھا؟(56) ماں باپ کاادب واِحترام بجا لائے؟

قفلِ مدینہ کارکردگی

☆لکھ کر گفتگو 12 مرتبہ ☆اشارے سے گفتگو 12 مرتبہ ☆نگاہیں گاڑے بغیر گفتگو 12 مرتبہ

ہفتہ وار 10 نیک اعمال

(57)گھر سے اِس ہفتے کسی نہ کسی اِسلامی بہن(مثلاً بہن/بیٹی/والدہ بچوں کی والدہ وغیرہ)کواسلامی بہنوں کے اِجتماع میں بھیجا؟(58)ہفتہ وار مَدَنی مُذاکرہ دیکھنے/ سُننے کی سعادت حاصل کی؟(59)ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اِجتماع میں اوّل تا آخر(یعنی مغرب تااشراق وچاشت)شرکت کی؟(60)اِس ہفتے یومِ تعطیل اِعتِکاف کی سَعادت پائی؟(61)اِس ہفتے کم از کم کسی ایک مریض یا دُکھیارے کے گھریااسپتال جاکر سُنّت کے مطابق عِیادت یا غمخواری یاعزیز کے اِنتقال پر تعزیت کی؟(62)اِس ہفتے پیر شریف (یا رہ جانے کی صُورت میں کسی بھی دن) کا روزہ رکھا؟(63)ہفتہ وار رِسالہ پڑھ یا سُن لیا؟ (64)اِس ہفتے کم از کم ایک بار علاقائی دورہ کیا؟(65)اِس ہفتے کم از کم ایک اِسلامی بھائی کو(جو پہلے دینی احول میں تھے،یا پہلے اِجتماع میں آتے تھے مگر اب نہیں آتے)تلاش کر کے اُن کو دینی ماحول سے وابستہ کرنے کی کوشش کی؟(66)ہفتہ وار حلقے میں شرکت کی؟

ماہانہ 3 نیک اعمال

(67)پچھلے اِسلامی مہینے کا نیک اعمل کا رِسالہ فِل یعنی پُر کر کے اپنے نگران وذِمّہ دار کو جمع کروادیا؟(68)اِس ماہ آپ نے کم از کم تین دن کے قافلے میں سفر کیا؟(69)اِس ماہ کسی سُنّی عالِم(یاامام مسجد،موذِّن،خادم)کی کچھ نہ کچھ مالی خدمت کی؟

سالانہ 1 نیک عمل

(70)اِس سال ٹائم ٹیبل کے مطابق ایک مہینے کے قافلے میں سفر فرمایا؟

زندگی بھر کے 2 نیک اعمال

(71)زندگی بھر کے نصاب کا مُطالعہ فرمالیا؟(72)زندگی میں یک مُشت(یعنی ایک ساتھ) 12 ماہ اور مختلف کورسز(12 دینی کام کورس،7 دِن کا اِصلاحِ اَعمال کورس،7 دِن کا فیضانِ نَماز کورس)کی سعادت حاصل کرلی؟

دعائے امیرِاَہلِ سُنّت

یا اللہ پاک!جوکوئی سچے دل سے نیک اعمال پر عمل کرے،روزانہ جائزہ لے کر رسالہ پُر کرے اور ہر

اسلامی ماہ کی پہلی تاریخ کو اپنے ذمہ دار کو جمع کروادیا کرے، اُس کو اِس سے پہلے موت نہ دینا جب تک یہ کلمہ نہ پڑھ لے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد